الفقر فخری الفقر منی

الحمد للہ والمنہ کہ اندنوں یہ رسالہ عجیبہ و مجموعہ غریبہ یعنی رسالہ چار پیر چودہ خانوادہ تصنیف لطیف
جناب مولوی سید امام الدین احمد ابن مولانا سید عبد الفتاح المعروف مولوی سید اشرف علی گلشن آبادی مسمی بہ

رسالہ عشق

و

رسالہ خلاصۃ السلاسل

سراج الفقرا

سہ حرفی غوث

مسدس میاں کریم

جسکو متوقع اجر عظیم جناب قاضی عبد الکریم ابن المرحوم قاضی نور محمد صاحب مالک
مطبع فتح الکریم و مطبع کریمی و تاجر کتب بمبئی پائی دہونی دکان نمبر ۶۵ نے

مطبع نامی کریمی واقع بمبئی میں چھپوایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی نوّر قلوب العارفین بنور العرفان وخصصہم من بین عبادہ بخصایص الاحسان وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمدؐ ان الھادی الی طریق الرحمن وعلی آلہ واصحابہ ذوی الایقان اما بعد فقیر سراپا تقصیر سید امام الدین احمد ابن مولانا سید عبد الفتاح ابن سید عبد اللہ الحسینی القادری گلشن آبادی عفی اللہ عنہما وعن سایر المسلمین ناظرین رسالۂ ہذا کی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ جب مینے جلد دوم تاریخ الاولیا کی تحریر سے فراغت پائی میرے چند احباب اس باب مین مصر ہوئے کہ کوئی رسالہ فقیرونکے لئے تیار کرین کہ جس مین کُل ضروری باتین جن کا فقیرون کو جاننا اور سیکھنا لازم ہی تحریر ہون کیونکہ اب اس زمانے مین فقیرونکے درمیان علم نہین رہا جہالت اور خود پسندی دماغ مین سمائی اور شکم پروری کی صورتین بنالین گلے مین کنٹھا کفنہ ڈال لیا شاہ جی نام رکھ لیا گدائی کو فقیری جاننے لگے اذکار و اشغال کی حاجت نہین مراقبہ ومشاہدہ کا تو کیا ذکر ہی دنیا کی دید کرنے لگے اشیائے محرمات ومسکرات کو اپنی غذا مقرر کی احکام شرع کی پابندیون کو اوڑا دیا اور فقیری رسالون مین قُل کابُل کر دیا غرض کہ درخت بےعلمی نے یہ ثمرہ دکھایا اسلئے مؤلف نے یہ رسالہ زبان اردو مین لکھا اور **سراج الفقرا** نام رکھا اسکا شایع ہونا ضرور ہوا تاکہ اسکے شایقون کو اس سے فیض پہنچے لہذا خدمت مین جناب فیضمآب کرم گستر فیض مظہر مخزن جود وافر واحسان عظیم ومعدن لطف عمیم قاضی عبد الکریم صاحب تاجر کتب مالک مطبع کریمی ونیز مالک مطبع فتح الکریم بمبئی کے پہونچکر اس کتاب کو پیش کیا دیکھکر نہایت خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ اگر اسے آپ ہمکو ہبہ کردین تو یہ ہمیشہ چھپتی رہے گی مثل اور کتابون کے فدوی نے حسب منشا و طلب خود حق تالیف لیکر قاضی صاحب کو ہبہ کردی اطلاعاً یہ چند کلمہ تحریر ہوئے ناظرین سے امید ہی کہ اگر کہین اسمین سہو وخطا دیکھین تو اصلاح دین اور مؤلف کو دعائے خیر سے یاد فرماوین وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

خانوادونکا بیان

جاننا چاہئے کہ حضرت سرور کائنات مفخر موجودات خاتم النبیین رحمۃ للعالمین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے سلسلۂ فقرائے طریقت اور سالکان ملت وحقیقت کا ظاہر ہوا اور جناب آفتاب ہدایت شاہ ولایت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو گلیم فقر عنایت ہوئی اور تمام سلسلے قادریہ چشتیہ سہروردیہ رفاعیہ شاذلیہ ابوالعلائیہ کلہم حضرت شاہ ولایت سے منسوب ہین سب سے پہلے علم حقیقت ومعرفت ہین کہ جسکو علم باطن کہتے ہین چار شخص تلقین ہوئے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ حضرت خواجہ کمیل ابن زیاد رضی اللہ عنہ کہ انھون کو چار پیر کہتے ہین بعد ازان خواجہ حسن رح بصری سے عبد الواحد بن زید رح اور خواجہ حبیب عجمی رح تلقین ہوئے حضرت عبد الواحد رح بن زید سے پانچ اور حضرت خواجہ حبیب رح عجمی سے نو خانوادے ظاہر ہوئے جنکو اصطلاحات مین فقیران ہند کے پانچ چشت نو قادر کہتے ہین اونکی تفصیل ذیل مین مرقوم ہے۔

خانوادۂ زیدیان حضرت عبد الواحد بن زیدؓ خلیفہ خواجہ حسن بصریؓ سے منسوب ہے یہہ لوگ صحرا وبیابان مین ریاضت شاقہ کے ساتھ مصروف تھے اور چار روز کے بعد میوہ یا گھاس پتی سے افطار کرتے اور کسی جانمار کو ایذا نہ پہنچاتے اور دنیائے فانی پر دل نہ لگاتے اور آبادی مین نہ جاتے اکثر متقی تارک الدنیا حافظ قرآن صاحب تجرید ہین فکر ارّہ ذکر سرّی اُنکا طریق ہے، وفات ۲۷ صفر ۱۷۶ ہجری

خانوادۂ عیاضیان حضرت فضیل رح بن عیاض خلیفہ عبد الواحد رح بن زید سے منسوب ہے یہہ لوگ اپنی عمر گرانمایہ مسافری اور مجردی مین گذارتے دنیا کی طلب نہین رکھتے جو کچھ مل گیا وسی پر قناعت

لیا اسلئے طریق مین سوال کرنا منع ہے اگر کسی نے دیا افطار کرتے ہین نہین تو فاقہ کشی مین عمر گذارتے ہین وفات آپکی ۳ ربیع الاول سنہ ۱۰۲ ہجری

خانوادہ ادہمیان حضرت ابراہیم ادہم خلیفہ فضیل عیاض سے منسوب ہے جذبۂ الٰہی مین بادشاہت چھوڑدی تجرد کو اختیار کیا تزکیۂ نفس و تصفیۂ باطن مین اپنے کو مشغول کیا کبھی مانگتے نہین اگر کچھ مل گیا تو رفیق یا مسکین کو دیا اور اُسکے طفیل مین خود پانچ سات لقمے کھائے ذکر خفی اخفیٰ اون کا طریق ہے آپ گدڑی پہنتے تھے وہ کسی مرید کو دیا اِسلئے ادہمیان مشہور ہوئے وفات آپکی ۲۶ جمادی الاول سنہ ۱۶۲ ہجری

خانوادہ ہبیریان حضرت ہبیرۂ بصری سے منسوب ہے جو واسطہ مین خواجہ حذیفہ مرعشی سے ملکر ابراہیم ادہم کو پہنچتا ہے شب و روز گوشۂ تنہائی مین عبادت کرتے ہین مخلوق سے کم ملتے ہین بعد چار روز کے گھاس یا درختون کے پتے یا پھلون سے افطار کرتے ہین ان کا طریقہ دایم وضو اور حضور قلب سے نماز پڑھنا توکل اور رضا پر رہنا ہے وفات آپ کی ۷ شوال سنہ ۲۸۷ ہجری

خانوادہ چشتیان حضرت خواجہ اسحاق چشتی سے منسوب ہے جو واسطہ مین خواجہ ممشاد دینوری سے ملکر ہبیرۂ بصری کو پہنچتا ہے ریاضت و عبادت مین ہمیشہ مشغول رہتے ہین صحرا یا قریہ مین سکونت کرتے ہین انکا طریق وجد و حال کرنا راگ سُننا ہمیشہ باوضو مجلس سماع مین بیٹھنا اغنیا سے زیادہ فقیرون کی تعظیم کرنا ہے وفات آپکی ۱۴ ربیع الآخر سنہ ۳۲۹ ہجری

خانوادہ حبیبیان حضرت حبیب عجمی خلیفہ خواجہ حسن بصری سے منسوب ہے اکثر پہاڑ یا جنگل مین رہتے ہین بعد تین روز کے کھجور سے افطار کرتے ہین ستر عورت موجب کپڑا رکھتے ہین وفات آپکی ۳ ربیع الآخر سنہ ۱۵۶ ہجری

خانوادہ طیفوریان حضرت خواجہ بایزید بسطامی خلیفہ خواجہ حبیب عجمی سے منسوب ہے اس خانوادہ کے فقرا کا لباس چار طرح کا ہے اوّل تکرپارہ مختلف رنگ کا سو شیخ مشغول کو عنایت ہوا دویم تنزیبی چارگوشہ سو شیخ محمد مغربی کو عطا ہوا سیوم ژندہ صوف سو شیخ احمد کو ملا چہارم مربع خشت قلندریہ جو چیندیون کو جمع کر کے نمازی بناتے اور تہ بتہ رکھکر سیتے ہین سو شیخ الٰہی ابراہیم کو ملا ہے وفات آپکی ۱۴ شعبان سنہ ۲۶۱ ہجری

خانوادہ کرخیان حضرت شیخ معروف کرخی سے منسوب ہے جو واسطہ مین داؤد طائی سے ملکر حبیب عجمی کو پہنچتا ہے دنیا کی محبت کو چھوڑکر مجرّدی مین اپنی عمر بسر کرتے ہین کسی سے نہ مانگنا صبر و شکر سے خاموش رہنا خدا کی عبادت کرنا اون کا شیوہ ہے وفات آپکی ۲ محرم سنہ ۲۰۰ھ

خانوادہ سقطیان حضرت خواجہ سری سقطی سے منسوب ہے صایم الدہر قایم اللیل خلوت مین ہمیشہ رہتے ہین بعد تین روز کے افطار کرتے ہین آپ شیخ معروف کرخی کے خلیفہ ہین وفات آپکی ۳ رمضان سنہ ۲۵۳ ہجری

خانوادہ جنیدیان حضرت خواجہ جنید بغدادی سے منسوب ہے آپ سری سقطی کے خلیفہ ہین ایک ہفتہ کے بعد افطار کرنا نباتات کی قسم سے کھانا حیوانات کو نہ ستانا اون کا طریقہ ہے اکثر جنگل و ویرانے مین گوشہ نشینی اختیار کرتے ہین وفات آپ کی ۲۷ رجب سنہ ۲۹۸ ہجری

خانوادہ گازرونیان حضرت ابو اسحاق گازرونی سے منسوب ہے آپ حسین ابو علی الاکار کے خلیفہ ہین اور وہ ممشاد علو دینوری کے اور وہ خواجہ جنید بغدادی کے خلیفہ تھے طبل و علم رکھنے کے اور بیرق لگانے کی روش آپ سے نکلی ہے وفات آپکی ۲ ذیقعد سنہ ۴۲۶ ہجری

خانوادہ طوسیان حضرت علاؤ الدین طوسی سے منسوب ہے آپ وجیہ الدین ابو حفص کے خلیفہ تھے اور وہ خواجہ عبد اللہ خفیف اور وہ خواجہ احمد دینوری اور وہ خواجہ علو ممشاد دینوری کے خلیفہ ہین اکثر سماع پر راغب اور صاحب وجد و حال ہوتے ہین مجاہدہ اور ریاضت مین بہایت کوشش کرتے ہین۔

خانوادہ سہروردیان حضرت خواجہ ابو نجیب سہروردی سے منسوب ہے آپ وجیہ الدین ابو حفص کے خلیفہ ہین نو واسطہ سے خواجہ حبیب عجمی کو پہنچتے ہین اس خانوادے کے فقرا ریاضت شاقہ مین اپنی عمر گذارتے ہین کوئی دم بے یا دمولےٰ نہین کھوتے وفات آپ کی ۱۲ جمادی الثانی سنہ ۵۶۳ ہجری

خانوادہ فردوسیان حضرت نجم الدین فردوسی سے منسوب ہے آپ ابو نجیب سہروردی کے خلیفہ ہین طوسیان اور فردوسیان اور سہروردیان ایک ہی خرقہ مین داخل ہین ذکر جہر انکا طریق ہے وفات آپکی دسوین جمادی الاوّل سنہ ۶۱۸ ہجری

گروہوں کا بیان

معلوم ہووے کہ حق سبحانہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اصل فیض کا دریا ذات حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے اور آپکے آل اور اصحاب فیوضات ظاہری و باطنی و معرفت ایمان کے چشمہ اور ندیان ہین اونکے تابعین اور پیروان اس چشمہ کی نہرین ہین جو قیامت تک آپکی امت مرحومہ مین جاری ہے جدیہ سلسلون کا فیض سادات کرام کے خاندان سے اور خلفایہ سلسلون کا انوار مشائخون کی بیعت سے حاصل ہوتا ہے مشائخین ہند لکھتے ہین کہ اصل ہفت گروہ فقر کے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے فیضیاب ہوئے اون سے چودہ خانوادے مشہور ہوئے جو بالا مسطور ہین اون ہفت گروہ کے موجد سرچشمہ عرفان و فیض سات ہین حضرت امام حسنؓ حضرت امام حسینؓ حضرت خواجہ حسن بصریؒ حضرت خواجہ کمیل ابن زیادرحؒ جنہون کو چار پیر بھی کہتے ہین پانچوین حضرت خواجہ اویس قرنی رضؓ چھٹے حضرت قاضی شریح رضؓ ساتوین حضرت خواجہ عبداللہ علمبردار رحؒ اور بعضون نے حسنینؓ کے عوض سلمانؓ فارسی اور ابوذرؓ غفاری کو ہفت گروہ مین داخل کئے ہین واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔ خانوادۂ طیفوریان سے کئی گروہ نکلے ہین پہلا مداریہ جو شاہ بدیع الدین مدار سے جاری ہوا ہے۔

دوسرا گروہ **شطاریہ** جو شاہ عبداللہ شطار سے جاری ہوا ہے اور یہ دونون گروہ بایزید بسطامیؒ سے ملتے ہین **تیسرا نقشبندیہ** جو خواجہ بہاؤالدین نقشبندرحؒ سے جاری ہوا ہے اور خواجہ بایزیدؒ بسطامی کو پہنچتا ہے اور ایک واسطہ سے محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ کو بھی جاکر پہنچتا ہے خانوادۂ گازرونیان سے کئی گروہ نکلے ہین پہلا گروہ **اولیا شاہی** جو امیر سید اولیا سندلپوری سے ملک بنگالہ مین جاری ہوا ہے خانوادۂ جنیدیان سے کئی گروہ نکلے ہین گروہ **نعمت اللہ شاہی** جو نورالدین نعمت اللہ ولی کرمانی سے جاری ہوا ہے فقیر اس گروہ کے دوازدہ ترکی تاج سر پر رکھتے ہین گروہ **ہاشم شاہی** جو میر علی ہاشم چار ضربی سے جاری ہوا ہے اور نعمت اللہ ولی سے جاکر ملتا ہے اور بعض اس گروہ کے فقیر اپنا سلسلہ شیخ علی رودباری سے بھی ملاتے ہین اور گروہ **قلندریہ** سید حیات میر قلندر سے جاری ہوا ہے اور اوسمین سے کئی گروہ نکلے ہین گروہ **بہلول شاہی** شاہ بہلول مجذوب دریا سے جاری ہوا ہے اور گروہ **صدر شاہی** شاہ صدر الدین

انصاری سے جاری ہوا ہے وقت عشق اللہ کے میران میران پکارتے ہین اور گروہ **حسین شاہی** شاہ حسین ڈھڈا لاہوری سے جاری ہوا ہے اور گروہ **ارزان شاہی** شاہ ارزان دیوان سے جاری ہوا ہے یہہ دونون گروہ شاہ مجذوب بہلول سے جاکر ملتے ہین گروہ **رفاعیہ** سید احمد کبیر رفاعی سے جاری ہوا ہے بعض خواجہ جنیدؒ سے و بعض طوسیہ سے ملتے ہین خانوادہ طوسیان سے کئی گروہ نکلے ہین پہلا گروہ **قادریہ** حضرت سید عبدالقادرؓ جیلانی قدس سرہٗ سے جاری ہوا ہے گروہ **وہاب شاہی** سید عبدالوہاب فرزند غوثؓ اعظم سے جاری ہوا ہے گروہ **رزاقیہ** معروف رزاق شاہی سید عبدالرزاقؒ فرزند غوثؓ اعظم سے جاری ہوا ہے گروہ **جباریہ** سید عبدالجبارؒ فرزند غوث اعظمؓ سے جاری ہوا ہے گروہ **ممیتشیان** سید شاہ عبدالقادر ممیتش سے جاری ہوا ہے جو اولاد مین غوث رضؓ اعظم کے ہین اور شاہ دھورا مین سکونت پذیر تھے **مقیم شاہی** مقیم محکم الدین سے ملک پنجاب موضع حجرا مین جاری ہوا ہے گروہ **میان میر خیل** شاہ قاسم سلیمان چنارگری سے جاری ہوا ہے اس گروہ کے فقرا بوقت عشق اللہ میان میان کہتے ہین اور جمع جواب مین سدا راہ عشق بولتے ہین کچکول چوبین اور گل صفا چوبین اس گروہ کے فقرا اپنے ہاتھ مین رکھتے ہین اور ایک چرمی تسمے کا گلوبند باندھتے ہین گروہ **خاکساریہ** خاکسار ابرم پارسی ملک دکن مین جاری ہوا ہے رزاق شاہیون کے سلسلے مین ملتے ہین گروہ **محمود شاہی** سید شاہ محمود بہلول سے جاری ہوا ہے اس گروہ کے فقیر ایک باریک ڈوری گلے مین باندھتے ہین یہہ تمام گروہ سید عبدالرزاقؒ کو پہنچتے ہین گروہ **محمدیہ** خواجہ محمد شمس الدین سے جاری ہوا ہے بعض محبوبؓ سبحانی اور بعض ابوالفرحؒ طرطوسی کو ملتے ہین اور خانوادہ فردوسیان سے کئی گروہ نکلے ہین گروہ **بڈھن شاہی** شاہ بڈھن لقب بڈھن دیوان سے جاری ہوا ہے اور نجم الدین کبریٰ سے جاکر ملتا ہے۔ اور گروہ **بھڑل شاہی** شاہ بھڑل بند چھوڑ سے جاری ہوا ہے گروہ **مرتضیٰ شاہی** سید مرتضیٰ انند سے جاری ہوا ہے اور **حبیب شاہی** شاہ حبیب ملتانی سے جاری ہوا ہے گروہ **نوحانیہ** خواجہ مخدوم نوح سے جاری ہوا ہے اور سہروردی خانوادہ مین نو واسطہ سے جاکر ملتا ہے گروہ **سید شاہی**

خواجہ سید ناصر سے جاری ہوا ہے گروہ **دولہ شاہی** خواجہ شاہ دولہ سے جاری ہوا ہے اور گروہ **امام شاہی** سید امام سے جاری ہوا ہے اس گروہ کے فقیر الف اللہ کے فقیر کہلاتے ہین جلی ہوئی راکھ کا ایک الف پیشانی پر کھینچتے ہین یہہ پانچون شہاب الدین سہروردیؒ سے جاکر ملتے ہین گروہ **شہبازیہ** سید سعید شہباز قلندر سے جاری ہوا ہے ایک ہاتھ مین چوڑی اور دوسرے ہاتھ مین خارڑا رکھتے ہین گروہ **قاسم شاہی** سید قاسم شاہ سے جاری ہوا ہے انکے فقیر کمر مین گھاٹیان باندھکر دھمال کھیلتے ہین گروہ **چہلی شاہی** خواجہ کرم چہلی سے جاری ہوا ہے انکے فقیر ہاتھ مین کوڑا رکھ کر مجمع کے سامنے اپنے نفس کو مارتے ہین اور اس گروہ کو فقرا شاہی بولتے ہین اور گروہ **سہاگ شاہی** شاہ موسےٰ سہاگ سے ملک گجرات مین جاری ہوا ہے چوڑی اور زنانے کپڑے پہنتے ہین مجمع مین رقص کرتے ہین عیال و اطفال بھی رکھتے ہین گروہ **پیرن شاہی** سلطان شاہ پیرن بندگی سے جاری ہوا ہے گروہ **جلالی** سید جلال الدین بخاریؒ سے جاری ہوا ہے اس گروہ کے فقیر مار خور گوسپند کے سینگ منہ سے پھونکتے ہین اور عشق کہنے کے عوض اوسکو بجاتے ہین - خانوادہ چشتیان سے کئی گروہ نکلے ہین گروہ **بو قلندریہ** شاہ بو علی قلندر پانی پتی سے جاری ہوا ہے گروہ **نظامیہ** شیخ المشائخ نظامؒ الدین اولیا بدایونی سے جاری ہوا ہی گروہ **صابریہ** خواجہ علاؤالدینؒ علی احمد صابر سے جاری ہوا ہے گروہ **کریمیہ** شاہ کریم الدین سے جاری ہوا ہے گروہ **جلی شاہی** شاہ کرم الجلیل سے جاری ہوا ہے اور گروہ **ملا شاہی** عبد اللہ ملا سے جاری ہوا ہے اور گروہ **فخریہ** مولانا فخر الدینؒ سے جاری ہوا ہے اور کئی گروہ جدید اولیائے متاخرین سے جاری ہوئے ہین اونکی تفصیل ذیل مین مرقوم ہوتی ہی گروہ **ابو العلائیہ** خواجہ میر سید ابو العلا اکبر آبادی سے جاری ہوا ہے جو خواجہ بہاؤ الدینؒ نقشبند سے جاکر ملتا ہے گروہ **مجددیہ** امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمدؒ سرہندی سے جاری ہوا ہے اور چند واسطہ سے خواجہ بہاؤ الدینؒ نقشبند سے ملتا ہے گروہ **منعمیہ** شاہ محمد منعم عظیم آبادی سے جاری ہوا ہے اور چند واسطہ سے بہاؤ الدین نقشبند کو ملتا ہے اور بعضے فردوسیان سے بھی ملاتے ہین اور گروہ **رسول شاہی** رسول شاہ مجذوب سے جاری ہوا ہے اور اکثر اس گروہ کے فقیر بے شرع ہوتے ہین چار ابرو کا صفایا کرتے ہین - **بیت**

ہرچہ گیرد علتے علت شود
کفر گیرد کاملے ملت شود

گروہ **نوشاہی** نوشاہ گنج بخش سے جاری ہوا ہے اور اس گروہ کو خلیفہ شاہی بولتے ہین اور گروہ مداریہ سے بھی چار گروہ نکلے ہین عاشقان خادمان دیوانگان طالبان اور سوائے اس کے بہت سے خاندان بلاد عرب و روم و شام مین ہین چنانچہ گروہ شاذلیہ عیدروسیہ یکتا حشیہ و مغربیہ وغیرہ کا بیان کتاب جلد اوّل تاریخ الاولیا مین بخوبی مندرج ہے اور ان گروہون کے خلفا و فقرا ملک ہندوستان مین نادراً معلوم ہوتے ہین تمت الرسالۃ ✤ ✤

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالۂ عشق

من تصنیف حضرت مقبول بارگاہ صمد صوفی محمدؐ شوقی چشتی صابری فاروقی خلف الرشید حضرت سلطان اہل عرفان خواجہ امام الاولیا محمدؐ امام علی شاہ ساکن قصبۂ جھنجنون ملک شیخاواٹی علاقہ راج جیپور نبیرۂ حضرت سلطان التارکین صوفی حمید الدین ناگوری قدس اللہ اسرارہم

مخمس در بیان خانوادہ و گروہ

دل سے ہردم ہے صدا اوّل خدا کو عشق ہے
پھر جناب پاک ختم الانبیا کو عشق ہے
شیر حق حضرت علیؓ مرتضےٰ کو عشق ہے
پھر بتول پاک دل خیر النساؓ کو عشق ہے
پھر حسنؓ کو اور حسینؓ کربلا کو عشق ہے

ہین خلیفے سات سن حضرت علیؓ کے بیگمان
ہین گروہان سات پس ان سات خلفا سے عیان
ہے گروہ تین سے معمور سب ہندوستان
اور گروہان چار وہ ملک عرب مین ہین وہان
سب کے سب اہل گروہ مقتدا کو عشق ہے

بصریہ جاری ہوا خواجہ حسنؓ بصری سے یار
ویسیا اویسؓ قرنی سے ہوا ہے آشکار
اور ہے میرانؒ قلندر سے قلندریہ شمار
اور عبد اللہؒ سے بردار یہ اے نامدار

شرحیہ ہے سٔرح سے اوس پیشوا کو عشق ہے

پاتے ہین سلمانیہ سلمان فارس سے مراد — اور کمیلیہ کے رہبر ہین کمیل ابنِ زیاد
یہ گروہ سب سات ہین ان سات کو کرو لیکن یاد — اپنے مرشد کی محبت سے ہمیشہ ہو کے شاد

بول ہر ایک ہادی راہِ خدا کو عشق ہے

دو خلیفہ ہین حسن بصری کے کہتا ہون تجھے — اک حبیب عجمی و عبدالواحد ابن زید ہے
خانوادے ۹ حبیب عجمی سے جاری ہو گئے — پانچ عبدالواحد بن زید سے جاری ہوئے

دل سے ان دونون خلیفہ رہنما کو عشق ہے

خانوادو نکا بتاتا ہون تجھین نام و نشان — وہ حبیبیہ ہے او طیفوریہ اور کرخیان
ہے چہارم سقطیہ اور پانچوین جنیدیان — گازرونیہ ہے اور طرطوسیہ فردوسیان

سہروردیون کے فقرا پارسا کو عشق ہے

خانوادے پانچ ہین اونکو بھی سُن اور یاد کر — زیدیہ عیاضیہ ادہمیہ اے نورِ نظر
اور ہبیریہ ہے اور ہے چشتیہ باکروفر — ہو چکے یہہ خانوادے پانچ اے لختِ جگر

رہنمائے راہِ دینِ مصطفےٰ کو عشق ہے

بس حبیبی خانوادہ ہے حبیب عجمی سے یار — پانچ خلفا اونکے اوّل عبدالرحمٰن نامدار
دوسرے داؤد طائی پھر حنیف ہوشیار — پھر جو ہین بازید فتح اللہ ایعالی وقار

سب حبیبیانِ حبیب کبریا کو عشق ہے

دوسرا طیفوریہ بازید[1] بسطامی سے ہے — اونکے بھی ہین پانچ خلفا سُن بتاتا ہون تجھے
شیخ مسعود اُن سے خرقہ شکرپارہ جان لے — یہہ ہزاری مینخی شہ محمود سے ہے نیک پے

[1] یعنی بایزید

خشت پارہ خرقہ ابراہیم شاہ کو عشق ہے

خرقہ ژندہ صوف ہے یہہ شاہ احمد سے ہوا — مغربی شاہ محمد ہین خلیفہ رہنما
پانچ خلفا تو جو یہہ طیفوریہ کے سُن چکا — اونپہ صدق دلسے لازم ہے تجھے ہونا فدا

سب گروہ اہل خرقہ منتہا کا عشق ہے

تیسرے معروف کرخی سے ہین نکلے کرخیان — وہ مرید حضرت علی موسیٰ رضا کے ہین میان

اور وہ تھے داؤد طائی کے خلیفہ بیگمان — دو خلیفہ اونکے ہین اول ہین احمد اہل شان

اور ہین سری سقطی اہل رضا کو عشق ہے

ہے چہارم خانوادہ سقطیہ اے جان من — خواجہ سری سقطی سے جاری ہوا بے مکروفن
دو خلیفہ اونکے ہین محمود شاہِ کم سخن — دوسرے جنید بغدادی ہین وہ شاہِ زمن

اوس خلیفہ رہبر شاہ و گدا کو عشق ہے

پانچوان جنیدیہ ہے خانوادہ تم سنو — وہ ہوا جنید بغدادی سے جاری جان لو
سات خلفا ہین انہون کے ایعزیز نیک خو — خواجہ ممشاد اور عبداللہ شبلی دوستو

بوعلیِ رودباری پیشوا کو عشق ہے

ہین علی عثمان اور عثمان دقاق ایعزیز — اور محب الدین ہین حراج یہہ اہل تمیز
ساتوین خلفا محمد شاہ رومی ہین یہہ نیز — تین سے جاری ہوا ہے فقر ایصاحب تمیز

باقی سب جنیدیانِ باصفا کو عشق ہے

خانوادہ ہے ششم سُن گازرونی یاد رکھ — وہ حنیف گازرونی سے ہوا اِدل شاد رکھ
وہ خلیفہ ہین حبیب عجمی کے دِل آباد رکھ — یہہ ہوئے زین العبا کے یاد اے اوستاد رکھ

ہین خلیفہ اونکے بو اسحاق شہ کو عشق ہے

خانوادہ ساتوان طرطوسیہ اے اہلِ دین — بوالفرح یوسف سے نکلا ہے یہ بیشک و یقین
سُن بیان سلسلہ کرتا ہون آمین شک نہین — سلسلہ جنید سے ملتا ہے جا ای پیش بین

یک بیک فقرائے دین اہلِ دعا کو عشق ہے

خواجہ جنید سے شبلی ہوئے اے نامدار — اونسے عبداللہ واحد ہین باعزاز و وقار
اونسے عبداللہ کو نعمت ملی اے ہوشیار — بوالفرح طرطوسی کو اونسے ملا ہے اختیار

بوالحسن ہنکاری خواجہ رہنما کو عشق ہے

بوسعیدِ مخزومی اونسے ہوئے عالی حسب — اونسے ہین محبوب سبحانی شہِ والا نسب
دوستو طرطوسیان کہلاتے ہین یہہ سبکے سب — فیض سے اونکے ہے پُر گیا ہند کیا ملکِ عرب

عارفانِ رہبر راہِ خدا کو عشق ہے

خانوادہ آٹھوین ہے نوک ہین فردوسیان
وہ خلیفہ ہین وجیہ الدین کے با فر و شان
خواجہ نجم الدین کبری سے وہ نکلا ہی بیان
سلسلہ جنید بغدادی سے ملتا ہے عیان

خواجہ فردوسی فقیر اہل بقا کو عشق ہے

خانوادہ سہروردی ہے نہم ای دوستو
سلسلہ جنید سے ملتا ہے یہہ بھی جان لو
سہروردی ہے شہاب الدین سے نکلا سنو
خواجہ جنید کے خلفا ہین ممشاد نکو

اون سے اسو الدین ہادی پارسا کو عشق ہے

اونسے صدر الدین اور اونسے وجیہ الدین ہین
وہ علاؤ الدین طوسی پھر شہاب الدین ہین
اور وجیہ الدین کے سن لو خلیفہ تین ہین
اور نجم الدین کبری صاحب تلقین ہین

دو سے جاری فقر ہے سب اولیا کو عشق ہے

سلسلہ فردوسی نجم الدین سے جاری ہوا
پھر بہاؤ الدین کو فیض شہاب الدین ملا
سہروردی ہے شہاب الدین سے ای پارسا
اونسے ہین سید جلال الدین بخاری پیشوا

سہروردیان مقبول خدا کو عشق ہے

ہو چکا لو خانوادون کا یہانتک سب بیان
جاری عبداللہ واحد زید سے ہے زیدیان
خانوادے پانچ ہین اونکو بھی لکھتا ہون عیان
پانچ خلفا اون کے عبداللہ اول ہین میان

دوسرے حافظ جمال اوس خوش لقا کو عشق ہے

تیسرے عبد الرزاق اور چوتھے ہین حافظ کمال
ہو چکے یہہ پانچ خلفائے عزیز خوشخصال
اور فضیل ابن عیاض خواجہ فرخندہ فال
خوش ہو انسے تا کہ تجھسے خوش ہو رب ذوالجلال

بول خلفا زیدیان اہل صفا کو عشق ہے

خانوادہ دوسرا عیاضیان ای خیر خواہ
دو خلیفہ اون کے عبداللہ اول اہل جاہ
ہین فضیل ابن عیاض اس خانوادے کی پناہ
دوسرے ہین خواجہ ابراہیم ادہم پادشاہ

دونون خلفا ہادی راہ خدا کو عشق ہے

خانوادہ تیسرا ہے ادہمیہ پارسا
دو خلیفہ اون کے اول ہین حمید پیشوا
خواجہ ابراہیم ادہم سے سنو جاری ہوا
اور حذیفہ مرعشی ہین وہ خلیفہ رہنما

پھر ہبیرہ بصری اہل صفا کو عشق ہے

خانوادہ یہہ چہارم سن ہبیری رکھ تو یاد
خواجہ بازید اول ہین خلیفہ با مراد
وہ ہبیرہ بصری سے نکلا ہے الفرخ نہاد
دوسرے ممشاد اونسے رکھ تو اپنے دل کو شاد

یہہ ہبیریہ ہین ان کے رہنما کو عشق ہے

خانوادہ چشتیان ہے پانچوان سن اے رفیق
وہ خلیفہ خواجہ ممشاد کے ہین اے شفیق
بس ابو اسحاق چشتی سے ہے نکلا یہہ طریق
اور اونسے ہین ابو احمد وہ چشتی ہین رفیق

بو محمد اون سے ہین اوس پیشوا کو عشق ہے

ناصح الدین چشتی ہین اونکے خلیفہ پیشوا
خواجہ حاجی شریف اونکے خلیفہ رہنما
اونسے ہین مودود چشتی رہنمائے دوسرا
خواجہ عثمان ہرونی بعد ہین اے پارسا

پھر معین الدین حسن اہل عطا کو عشق ہے

ہے مفصل خانوادونکا بیان یہانتک تمام
اب گروہون کا بیان کرتا ہون سن اے نیکنام
گوش دے اسکو سنکر خوش ہون سارے خاص و عام
نکلے کتنے خانوادونسے گروہ ہین سن کلام

سب گروہونکے فقیر اہل صفا کو عشق ہے

سن گروہ ہین تین ہین طیفوریہ سے یاد کر
اور بدیع الدین سے ہین سب مداری پر ہنر
ایک ہے عبداللہ سے شطاریہ ای خوش سیر
پھر بہاؤ الدین سے ہین نقشبندی غور کر

ملتے ہین بازید سے اوس پیشوا کو عشق ہے

خانوادہ گازرونی سے ہے نکلا اک گروہ
اولیا سندلپوری میران سے سن نکلا ہی وہ
اولیا شاہی ہین وہ سن لے تو اے اہل شکوہ
پہنچتا ہے وہ حنیف شاہ کو اے حق پژوہ

اپنے مرشد سب کے ہادی اولیا کو عشق ہے

دو گروہ جنیدیہ سے نکلے ہین اے ذیشعور
اوس گروہ کے سب فقیران جتنے ہین نزدیک و دور
نعمت اللہ شاہی نور الدین سے اے اہل نور
بارہ ترکی تاج رکھتے ہین وہ سر پر بقصور

واسطہ جد سے ہے اونکے رہنما کو عشق ہے

نام ہاشم شاہی رکھتا ہے گروہ وہ دوسرا
چار ضرب ہاشم علی سے لو یہہ نکلا ہے سنا

پہنچتا ہے نعمت اللہ شاہی کرمانی سے جا
بوعلیؒ سے خواجہ جنیدؒ تک جاکر ملا
عشق اللہ کہتے ہین اہل لقا کو عشق ہے

ہے قلندریہ گروہ اوسکا بیان سن مجھسے آ
چار خلفا ہین قلندر کے عزیز باسخا
وہ جناب میر سید شہ قلندر سے ہوا
فقر جاری دو خلیفہ سے ہوا اے پارسا
چارون خلفا ہادی راہ خدا کو عشق ہے

سن گروہ اول ہو بہلول شاہی ہے بیان
دوسرے ہین شاہ صدر الدین انصاری جوان
وہ ہوا بہلول شاہ بحر دریا سے عیان
اونسے صدر شاہی کہلاتے ہین مثل خلیلیان
میران میران عشق اللہ کے صدا کو عشق ہے

اور جو ہین بہلول شاہ اونکے خلیفہ چار ہین
اک حسین لاہوی ڈھڈا صاحب اسرار ہین
فقر جاری دو سے ہے اور سبکے سب سردار ہین
اونسے نکلا ہے حسین شاہی گروہ ہشیار ہین
پیر ارزان شاہ دویم رہنما کو عشق ہے

اونسے ارزان شاہی نکلا ہے گروہ اے اہل دین
ملتے ہین یہہ بوعلی شہ سے کچھ اسمین شک نہین
یہ گروہ سب چار ہین بہلول شاہی کے یقین
خواجہ جنیدؒ کو یہہ پہنچتے ہین راز ہین
طوسیہ سے ملتے ہین ہر پیشوا کو عشق ہے

اور رفاعیہ گروہ ہین خواجہ احمد کبیرؒ
خواجہ جنیدؒ سے بھی ملتا ہے اے بینظیر
اونسے نکلا پہنچتا ہے بوعلی کو اے فقیر
طوسیہ سے بھی ملاتے ہین اونہین برنا و پیر
رہبر راہ خدا حاجت روا کو عشق ہے

خانوادہ جو کہ ہے طرطوسیہ اے اہل ہوش
سب سے پہلے جو گروہ نکلا ہے باجوش و خروش
اس سے ہین بارہ گروہ نکلے ذرا سن کھلکے گوش
وہ ہے عبدالقادرؓ جیلانی سے اے اہل جوش
دوسرے رزاقیہ اہل رضا کو عشق ہے

ہے یہہ تاج الدین سے نکلا اور جو ہی بیان
اور شہ جبار سے نکلے ہین سب جباریان
یہہ ہین سیف الدینؒ سے نکلے تو سن لے ہمیان
اور ہین قمیشیان قمبش سے سارے عیان
ہادی راہ خدا ہر اتقیا کو عشق ہے

ہین مقیم شاہی گروہ کے محکم الدین پیشوا
ہے گروہ شامیان قاسم سلیمان سے ہوا
ہے مکان پنجاب مین حجرہ انھون کا برملا
سب فقیر اسکے رکھا کرتے ہین وہ اک گل صفا
پیالہ لکڑی کا رکھین اون پارسا کو عشق ہے

وقت عشق اللہ کہتے ہین میان میان پکار
یہہ خلیفہ ہین سنو رزاق شہ کے نامدار
خاک اپر م پارسی ہے خاکساری کا شمار
اور ہین محبوب سبحانی کی اولاد و مین یار
خاکسارون کے گروہ بے ریا کو عشق ہے

اور ہے محمود شاہی اک گروہ آ مجھسے سن
سب فقیر اسکے رکھین رسی گلے مین اپنے چن
سید محمود سے ہے اونکو ہے مولا کی دھن
وقت عشق اللہ کے اوسکو ہلادیتے ہین سن
مرشد اونکے عبدالرزاقؒ اولیا کو عشق ہے

اک محمدیہ گروہ ہے اے عزیز دل نواز
ملتا ہے محبوب سبحانی سے جاکر امتیاز
خواجہ شمسؒ الدین سے نکلا ہو وہ اے اہل راز
بوالفرح یوسف سے بھی ملتا ہی اے صاحب نیاز
سب کے ہادی پیشوا و رہنما کو عشق ہے

خانوادہ جو کہ ہے فردوسیہ رکھ دلمین یاد
شاہ بڈھن سے ہے بڈھن شاہی تو سن بامراد
اک گروہ نکلا ہے اس سے یاد رکھ اے خوش نہاد
ملتا نجم الدینؒ کبریٰ سے ہے رکھ تو دلکو شاد
خواجہ نجم الدینؒ کبریٰ اولیا کو عشق ہے

اور بھڑل شاہی ہے لبس اک گروہ باسخا
اور رزاقی شہ رزاق سے جاری ہوا
شاہ بھڑل بند چھوڑے ہین اس سلسلے کے پیشوا
مرتضیٰ شاہی ہے سید مرتضیٰ سے سن لوا
پیشوا ہین اونکے سید مرتضیٰ کو عشق ہے

اول گروہ نوحانیہ ہے نوح سے جاری ہوا
خانوادہ سہروردی مین یہ ہے جاکر ملا
خواجہ مخدوم نوح سے ہے جان اس کی ابتدا
اس گروہ سے وہان تلک نہ واسطہ مین برملا
اس گروہ کے پیشوا اور رہنما کو عشق ہے

ہے حبیب شاہی گروہ سن اے برادر ہوشیار
یہ گروہ ہین پانچ ہین اک واسطہ مین نامدار
وہ حبیب ملتانی سے نکلا ہے اے ذوالاقتدار
سب گروہ ہو نپر تجھے کرنا ہے اپنی جان نثار

اور جو ہین اہل گروہ اون مقتدا کو عشق ہے

سید شاہی اک گروہ ہے خواجہ ناصر سے ہؤ
ہے امام شاہی گروہ سید امام ہین پیشوا
دولہ شاہی اون کے خواجہ دولہ ہینگے رہنما
سلطنت کو چھوڑا اونہون نے فقر کا خرقہ لیا

کیا ہی دل تھا مرشد شاہ و گدا کو عشق ہے

پھر اونہون نے شاہ دولہ کا او شاقہ ایمیان
ایک الف پیشانی پر کھینچا وہین با فر و شان
سب جلایا خاک اوسکی تھوڑی لیکر بگیان
سر لنگوٹی کا بھی چیرا دیکھئے اے دوستان

اسمین کیا اسرار تھا اوس پیشوا کو عشق ہے

وقت عشق اللہ کے کہتے ہین جمع اللہ سب
سہروردی ہین شہاب الدین جو عالی نسب
یہہ نشانی اس گروہ کی ہے عزیز خوش لقب
یہہ گروہان اونسے ملتے ہین سنو اے باادب

شہ شہاب الدین خواجہ خوش لقا کو عشق ہے

ایک گروہ شہبازیہ ہے یاد رکھ اے بینظیر
کہتے ہین اک ہاتھ مین چوڑی رکہین اوسکی فقیر
سعد شاہ باز ہینگے اس گروہ کے دستگیر
دوسرے مین رکھتے ہین ناڑا بموجب حکم پیر

اس گروہ کے سب فقیر اہل صفا کو عشق ہے

اور قاسم شاہی بھی سن اک گروہ ہے میری جان
سب فقیر اسکے کمر مین باندھتے ہین گھاٹیان
سید قاسم سے نکلا ہے سنو اوسکا بیان
اور جمع اللہ مین کرتے ہین دھمال ایمیان

مست ہین یاد خدا مین ہر گدا کو عشق ہے

ایک گروہ ہے اور سنئے جھلی شاہی اے رفیق
سب فقیر اوسکے رکھے ہین یعنی کوڑا اے رفیق
خواجہ کرمل جھلی سے نکلا ہے اوسکا طریق
وقت عشق اللہ کے مارے بدن پر اے رفیق

اوس گروہ کے ہر فقیر بے نوا کو عشق ہے

اور سہاگ شاہی گروہ جو کہ یہان مشہور ہی
سب فقیر اسکے زنانے کپڑے پہنین رنگ کے
رہبر اوسکے سید موسی سہاگ اے نیک پی
یہہ نشانی اونکی دیکھی اسمین بھی کچھ بھید ہے

رنگ ہے ہر رنگ مین ہر خوش لقا کو عشق ہے

جو جلالیہ گروہ کا اس زمانہ مین ہے دور
ہین جلال الدین بخاری اونکے ہادی گو تو غور

له گروہ گر والف شاہی اسکے لئے ہین "

له فقیرون کے ایک لباس کا نام ہے "

له شاہ کرمل جھلی "

سب فقیر اس کے رکھا کرتے ہین شاخ مارخور
وقت عشق اللہ کے اوسکو بجاتے ہین بفور

کہہ جلال الدین ہادی باخدا کو عشق ہے

اب بیان عاشقان خواجگان اہل چشت
غرق عشق اللہ مین جاگیر ہے اونکی بہشت
کرتا ہون جنکی خدا نے عشق سے کی ہی سرشت
فیض سے انکے ہو کامل گرچہ ہووی بدو زشت

دھوم ہے ان عاشقون کی ہر گدا کو عشق ہے

یہہ بیان خانوادہ چشتیہ کا تم سنو
ہے قلندر بو علی پانی پتی سے جان لو
اک گروہ بو قلندریہ ہے اسمین نیک خو
اس گروہ پر اپنے دل اور جان سے قربان ہو

سب کو عشق اللہ ہے ہر پیشوا کو عشق ہے

اور نظامیہ گروہ ہے گا نظام الدین سے
اور جو صابریہ گروہ ہے ایعزیز نیاب پے
جان فدا کرنا انھون پر یار لازم ہے تجھے
خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد سے سب ہے

سب فقیر بے نوا اور با نوا کو عشق ہے

اور کرنیہ گروہ اسمین نہین ہے قال و قیل
اور جلی شاہی کے بھی ہادی ہوئے کرم الجلیل
یہ کریم الدین سے جاری ہوا سنئے دلیل
اور ملا شاہی عبد اللہ ملا سے خلیل

ہوچکے یہہ چشتیان سب رہنما کو عشق ہے

ہوچکا یہان تک تمام اے مرشد عالیجناب
یہہ بحق احمد اور آل جناب مستطاب
خانوادون اور گروہون کا بیان لاجواب
ختم یہانتک ہوچکا واللہ اعلم بالصواب

پیر و مرشد ہادی مشکل کشا کو عشق ہے

حضرت شیخ المشائخ ہادی و قطب زمان
آفتاب چشتیان ہین اور امام عارفان
سیدی شیخی و مولائی شہ غوث جہان
خاک پا ہے اونکی اکسیر مس بیچارگان

خواجہ کامل امام اولیا کو عشق ہے

اس رسالہ کو عزیزو نظم جب مین کرچکا
اور جمع اللہ کو عشق اللہ بولا بر ملا
پیر و مرشد کو بھی عشق اللہ اس جا پر لکھا
سنکے یہ سب خوش ہوئے اور ہوکے خوش سب نے کہا

تمام

واہ اے شوقی تیرے ذہن رسا کو عشق ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالۂ خلاصۃ السلاسل مشائخین تالیف فقیر سید امام الدین احمدؒ

بعد حمد کردگار و نعت نبی المختار صلی اللہ علیہ وعلی آلہ الاطہار واصحابہ الاخیار کے واضح ہووے کہ خلاصہ سلسلون کا اصول مین کہ جنسے سب جہان کے گروہ اور خاندان مشائخین رحمہم اللہ کے ملتے ہین **اویسیہ** خواجہ اویس قرنیؒ سے کہ جنکو روحانی نعمت حضرت سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملی ہے باوجودیکہ زندگی مین آپسے ملاقات نہوئی تھی اور اسیطرح اکثر بزرگان متاخرین کو متقدمین کی ارواح سے فیض پہنچتا ہے اوسے بھی اویسیہ طریق کہتے ہین **خضرویہ** خواجہ احمد خضرویؒ سے اونکو حاتمؒ اصم سے اونکو شقیقؒ بلخی سے اون کو خواجہ ابراہیمؒ ادہم سے نعمت پہنچی ہے **نوریہ** ابو الحسن نوری سے اونکو خواجہ جنید بغدادیؒ سے نعمت ملی ہے **حلاجیہ** خواجہ منصور حلاج سے اونکو خواجہ جنید بغدادیؒ سے نعمت پہنچی ہے **طاوسیہ** شیخ ابو الخیر اقبال حبشی طاوسیؒ سے اونکو شیخ مؤمل آلینا سے اونکو شیخ عبد اللہ محمد بن سعدان سے اونکو خواجہ جنید بغدادیؒ سے نسبت خرقہ ہے **قشیریہ** شیخ عبد الکریم ابو القاسم قشیریؒ سے اونکو شیخ ابو القاسم نصیر آبادیؒ سے اونکو شیخ ابو بکر شبلیؒ سے اون کو خواجہ جنید بغدادیؒ سے نعمت ملی ہے **حمویہ** شیخ ابو عبد اللہ الحمویؒ سے اونکو شیخ ابو علیؒ سے اون کو شیخ ابو القاسمؒ سندوسی سے اونکو شیخ ابو محمد رویمؒ سے اونکو خواجہ جنید بغدادیؒ سے طریقہ ملا ہی **انصاریہ** خواجہ عبد اللہ انصاریؒ سے اونکو خواجہ ابو الحسن خرقانیؒ سے اونکو شیخ محمد جریریؒ سے اونکو خواجہ جنید بغدادیؒ سے نعمت ملی ہے **جامیہ** قدوۃ الاسلام خواجہ احمد جامؒ سے اونکو خواجہ ابو سعید ابو الخیر مخزومیؒ سے اونکو خواجہ ابو الفضل بن حسن سرخسیؒ سے اونکو خواجہ ابو نصر سراج طوسیؒ سے اونکو خواجہ ابو محمد مرتعشؒ سے اونکو خواجہ جنید بغدادیؒ سے نعمت پہنچی ہے **وفائیہ** تاج العارفین ابو الوفا کردیؒ سے اونکو سید محمد شنبکی حسینیؒ سے اونکو شیخ ابو بکر ہوازیؒ سے اونکو شیخ محمد سہل تستریؒ سے اونکو شیخ سہل بن عبد اللہ تستریؒ سے اونکو شیخ ابو الرجا عطارؒ سے اونکو شیخ فضیل بن عیاضؒ سے اونکو شیخ عبد الواحد بن زیدؒ سے نعمت ملی ہے **قادریہ** حضرت غوث اعظمؒ

محبوب سبحانی سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز سے اونکو شیخ ابو سعید مبارک مخزومیؒ سے اونکو شیخ ابو الحسن قریشی ہنکاریؒ سے اونکو شیخ ابو الفرح طرطوسیؒ سے اونکو شیخ ابو الفضل عبد الواحد بن عبد العزیز یمنیؒ سے اونکو شیخ ابو بکر شبلیؒ سے نعمت پہنچی ہے **رفاعیہ** سید احمد کبیر رفاعیؒ سے اونکو شیخ علاؤ الدین علی الواسطیؒ سے اونکو شیخ ابو الفضل بن کامخ سے اونکو ابو علی علامؒ سے اونکو شیخ ابو البازیاریؒ سے اونکو شیخ علی العجمیؒ سے اونکو شیخ ابو بکر شبلیؒ سے خرقہ خلافت پہنچا ہی **مغربیہ** شیخ ابو مدین شعیب مغربیؒ سے اونکو شیخ ابو نصر مسعود مغربیؒ سے اونکو شیخ فقیہ ابو الحسن علی بن حرازمؒ سے اونکو شیخ ابو بکر معافریؒ سے اونکو حجت الاسلام امام محمد غزالیؒ سے اونکو شیخ الحرمین ابو المعالی عبد الملک مکیؒ سے اونکو ابو محمد عبد اللہ الجوینیؒ سے اون کو شیخ ابو طالب مکیؒ سے اونکو شیخ ابو بکر شبلیؒ سے نعمت ملی ہی **لیبویہ** شیخ احمد لیبوی پیر ترکستانؒ سے اونکو خواجہ یوسف ہمدانیؒ سے اون کو شیخ ابو علی فارمدیؒ سے اونکو ابو القاسم گورگانیؒ سے اونکو شیخ عثمان مغربیؒ سے اون کو شیخ ابو علی کاتب سے اونکو شیخ علی رودباریؒ سے اونکو خواجہ جنیدؒ بغدادی سے نعمت ملی ہی **بکتاشیہ** شیخ حاجی بکتاش ولی المعروف شیخ عدی بن موسی برقی سے اونکو شیخ حمید اندلیسیؒ سے اون کو شیخ جعفر بن الیاسؒ سے اونکو شیخ ابو الحسن فراریؒ سے اونکو شیخ موسیٰ دیفریؒ سے اونکو شیخ ابو الفتح حمصیؒ سے اونکو شیخ اسعد العیسیٰ سے اون کو شیخ جعفر کوفیؒ سے اونکو شیخ المقدم قاضی شریحؒ سے اونکو حضرت شاہ ولایت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے نعمت ملی ہی **بدویہ** سطوحیہ شیخ شریف شہاب الدین ابو العباس احمد بدویؒ سے اونکو شیخ شریف بدر الدین حسن المغربیؒ سے اونکو شیخ عبد الجلیل نیشاپوری سے اونکو شیخ عبد المجید ہروی سے اونکو شیخ عبد الحمید غوریؒ سے اونکو شیخ ابو الحسن علی طرابلیسی سے اونکو شیخ احمد سقا کنانی سے اونکو شیخ ابو القاسم سراجیؒ سے اون کو شیخ ابو طاہر عبد الرزاق اندلیسیؒ سے اون کو شیخ عبد القدوس سوسیؒ سے اون کو شیخ محمد بن یوسف مغربیؒ سے اونکو شیخ احمد توریزیؒ سے اونکو خواجہ حبیب عجمیؒ سے اونکو خواجہ حسن بصریؒ سے نعمت باطنی پہنچی ہی **رسوقیہ** سید ابراہیم برہان الدین رسوقیؒ سے اونکو شریف عبد السلام بن شیشؒ سے اونکو شیخ ابو القرے مغربیؒ سے اونکو ابو ایوب ساریہ سے اونکو شیخ عبد الجلیل تمسانیؒ سے اون کو شیخ ابو الفضل

جوہری سے اون کو شیخ ابو الحسن نوریؒ سے اونکو خواجہ سری سقطیؒ سے اونکو شیخ معروف کرخیؒ
سے اونکو جناب موسیٰ رضا علیہ السّلام سے نعمت پہنچی ہی **شاذلیہ**[۱۸] شیخ سید نور الدینؒ ابو الحسن علیؒ
شاذلیؒ سے اون کو شیخ شریف عبد السّلام بن شیشؒ سے اون کو شیخ شرف الدین مدنیؒ سے اُنکو
شیخ تقی الدین صوفیؒ سے اونکو شیخ ابو الحسن علیؒ سے اونکو شیخ تاج الدینؒ سے اونکو شیخ شمس الدینؒ
سے اون کو شیخ قطب الدینؒ محمود قزوینی سے اونکو شیخ ابو اسحاق ابراہیم بصریؒ سے اونکو شیخ ابو القاسم
میروانیؒ سے اونکو شیخ فتح سعودیؒ سے اونکو شیخ سعید قیروانیؒ سے اونکو شیخ محمد جاربردیؒ سے اونکو
حضرت امام حسین علیہ السّلام سے خلافت ملی ہی **بدریہ**[۱۹] شیخ بدر الدین عمر شاذلیؒ سے اون کو شیخ
ابو العباس احمدؒ حریشی سے اونکو شیخ علی ابن خلیل مرضی سے اونکو شیخ ابو عبد اللہ محمد مغربیؒ
تلمسانی سے اونکو شیخ شہاب الدین احمد زاہدؒ سے اونکو شیخ علان واسطیؒ سے اونکو شیخ فضالت دیلمیؒ
سے اونکو شیخ ابو علی ترکمانیؒ سے اونکو شیخ عبو بزازیؒ سے اونکو شیخ ابو العطار نفیس عجمیؒ سے اونکو
شیخ ابو بکر الاشبلیؒ سے اونکو شیخ ابو الفایک جندن جزازیؒ سے اونکو شیخ ابو الیسر ثعلبیؒ سے
اونکو شیخ محمود زرقیؒ سے اونکو شیخ دینار سعدیؒ سے اون کو شیخ ابو محمد نافعؒ سے اونکو حضرت امام
حسین علیہ السّلام سے خلافت ملی ہی **کبرویہ**[۲۰] خوارزمیہ میر سید حسین خوارزمیؒ سے اون کو شیخ
نجم الدین کبریؒ سے اون کو شیخ اسماعیل قیصریؒ سے اونکو شیخ محمد امانؒ سے اون کو شیخ
داؤد بن محمد خادم الفقراؒ سے اونکو شیخ ابو العباس بن ادریسؒ سے اونکو شیخ ابو القاسم
بن رمضانؒ سے اونکو شیخ ابو یعقوب طبریؒ سے اونکو شیخ ابو عبد اللہ عثمان مکیؒ سے اون کو
شیخ ابو یعقوب نہرجوریؒ سے اونکو شیخ ابو یعقوب سوسیؒ سے اونکو شیخ عبد الواحد بن زیدؒ
سے خرقۂ خلافت ملا ہے **زاہدیہ**[۲۱] خواجہ بدر الدین زاہدؒ سے اونکو خواجہ فخر الدین زاہدؒ سے اونکو
خواجہ محمد صدر الدین روزبہانؒ سے اونکو خواجہ ابو القاسم عبد الکریم خطیبؒ سے اون کو خواجہ
ابو بکر محمد خطیب قریشیؒ سے اونکو خواجہ ابو اسحاق گازرونیؒ سے اونکو خواجہ حسین بازیاریؒ سے
اونکو خواجہ ابو عبد اللہ محمد بن الحنیفؒ سے اونکو خواجہ ابو محمد رومیؒ سے اون کو خواجہ جنید
بغدادیؒ سے خلافت ملی ہے **عطاریہ**[۲۲] شیخ فرید الدین عطارؒ سے اونکو شیخ برہان الدین ابو
محمد صنعلی ہمدانیؒ سے اونکو سید ابو الرضا فضل الدین حسینؒ سے اونکو سید عماد الدینؒ

ابو الصمصام حسینیؒ سے اونکو سید ابو القاسم بن رمضانؒ سے اونکو شیخ ابو یعقوب طبریؒ سے
اونکو شیخ ابو عبد اللہ عثمان مکیؒ سے اونکو شیخ ابو یعقوب نہرجوریؒ سے اونکو شیخ ابو یعقوب سوسیؒ
سے اونکو عبد الواحد بن زیدؒ سے خرقہ خلافت عطا ہوا ہی **صفویہ**[۲۳] شیخ صفی الدین اسحاق اردبیلیؒ
سے اونکو شیخ زاہد گیلانیؒ سے اونکو سید جلال الدین تبریزیؒ سے اونکو شیخ شہاب الدین ابہری
سے اونکو شیخ رکن الدین سنجاسی سے اونکو شیخ قطب الدین ابہری سے اونکو شیخ ضیاؤ الدینؒ
ابو النجیب سہروردیؒ سے اونکو شیخ وجیہ الدین ابو حفص بن عمویہ طوسیؒ سے اونکو خواجہ عبد اللہؒ
خفیف سے اونکو خواجہ احمد دینوریؒ سے اونکو خواجہ علو ممشاد دینوریؒ سے اونکو حضرت خواجہ جنید
بغدادیؒ سے نعمت پہنچی ہی **حلویہ**[۲۴] شیخ محمد حلویؒ سے اونکو شیخ محمد عاصم سیرانیؒ سے اونکو شیخ سلطان
الدین احمد مولاناؒ سے اونکو شیخ باباکمال حیدریؒ سے اونکو شیخ نجم الدین کبریؒ سے اونکو شیخ عمار
بن یاسر مُرسیؒ سے اونکو شیخ ابو النجیب سہروردیؒ سے اونکو شیخ امام احمد غزالیؒ سے اونکو شیخ
ابو بکر نساجؒ سے اونکو شیخ ابو القاسم گورگانیؒ سے اونکو شیخ عثمان مغربیؒ سے اونکو شیخ ابو علی کاتبؒ
سے اونکو شیخ علی رودباریؒ سے اونکو خواجہ جنید بغدادیؒ سے نعمت ملی ہی **نقشبندیہ**[۲۵] خواجہ
بہاؤ الدین نقشبندیہؒ سے اونکو خواجہ سید امیر کلالؒ سے اونکو خواجہ محمد بابائے سماسیؒ سے اون کو
خواجہ علی رامتینیؒ سے اونکو خواجہ محمود ابو الخیر فغنویؒ سے اونکو خواجہ عبد الخالق غجدوانیؒ سے اونکو
خواجہ یوسف ہمدانیؒ سے اونکو خواجہ بو علی فارمدیؒ سے اونکو خواجہ ابو القاسم گورگانیؒ سے اونکو
شیخ عثمان مغربیؒ سے اونکو شیخ ابو علی کاتبؒ سے اونکو شیخ ابو علی رودباریؒ سے اون کو خواجہ
جنید بغدادیؒ سے نعمت و خرقۂ خلافت ملا ہی **قاسمیہ**[۲۶] شیخ قاسم سلمانیؒ سے اونکو سید شاہ حسینؒ
حموی سے اونکو ابو محمد عبد الباسطؒ سے اونکو سید شہاب الدین احمدؒ سے اونکو سید بدر الدین حسنؒ
سے اونکو سید علاؤ الدین علیؒ سے اونکو سید شمس الدین محمدؒ سے اونکو سید سیف الدین یحییٰؒ سے
اونکو سید ظہیر الدین احمدؒ سے اونکو محی الدین ابو نصر محمدؒ سے اون کو سید عماد الدینؒ ابو صالح
نصر سے اونکو سید عبد الرزاقؒ سے اونکو حضرت غوث اعظم سید عبد القادرؒ جیلانیؒ سے
نعمت ملی ہے **علوانیہ**[۲۷] شیخ صفی الدین احمد بن علوانؒ سے اونکو شیخ شریف الدین
عیسےٰ عجلونی سے اونکو شیخ الخطیبؒ شمس الدین محمد خانپوری رحمۃ اللہ علیہ سے اون کو

نقی الدین علی مبارک واسطی سے اونکو سید احمد کبیر رفاعی سے نعمت ملی ہی ہمدانیہ
میر سید علی ہمدانی سے اونکو شیخ شرف الدین محمود مزدقانی سے اونکو شیخ رکن الدین علاؤ الدولہ
سمنانی سے اونکو شیخ نور الدین عبد الرحمن اصفرائنی سے اونکو شیخ علاؤ الدین احمد جورفانی سے
اونکو شیخ رضی الدین علی لالاغزنوی سے اونکو شیخ مجد الدین بغدادی سے اونکو شیخ نجم الدین
کبری سے خلافت ملی ہے جلالیہ بخاریہ مخدوم جہانیان سید جلال الدین بخاری سے اونکو سید
کبیر الدین احمد بخاری سے اونکو سید جلال الدین حسین سرخ بخاری سے اونکو سید ابو المؤید علی بخاری سے
اونکو سید جعفر بخاری سے اونکو سید محمد بخاری سے اونکو سید احمد بخاری سے اونکو سید عبد اللہ بخاری سے
اونکو سید اشقر علی بخاری سے اونکو سید جعفر ثانی سے اونکو حضرت امام علی النقی کرم اللہ وجہہ سے نعمت ملی
ہی کرمانیہ شیخ نعمت اللہ ولی کرمانی سے اونکو شیخ علی بن عبد اللہ نواشی سے اونکو شیخ المجذوب صالح
بربری سے اون کو شیخ کمال الدین کوفی سے اون کو شیخ ابو الفتوح سعید بغدادی سے اون کو
قطب العالم شیخ ابو مدین شعیب مغربی سے اونکو شیخ ابو القرنی شعیب مغربی سے اونکو شیخ ابو البرکات
سے اونکو شیخ ابو الفضل بغدادی سے اونکو امام احمد غزالی سے اونکو شیخ ابو بکر نساج سے اونکو
شیخ ابو القاسم گورگانی سے خرقہ خلافت ملاہی انواریہ سید شاہ قاسم انوار سے اونکو شیخ صدر الدین
احمد قزوینی سے اونکو شیخ شرف الدین محمود طاری سے اونکو شیخ صفی الدین اسحاق اردبیلی
سے اونکو خرقہ خلافت خواجہ علو ممشاد دینوری سے ملکر خواجہ جنید بغدادی کو ملتا ہے مداریہ
شیخ بدیع الدین قطب المدار سے اونکو شیخ محمد طیفور شامی سے اونکو شیخ یمین الدین شامی سے
اون کو شیخ زین الدین مصری سے اونکو شیخ عبد الاول سجاوندیسے اونکو شیخ ابو الربیع المقدسی سے اونکو
خواجہ عبد اللہ علم بردار سے اونکو شاہ ولایت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ سے نعمت ملی ہی عیدروسیہ
سید عبد اللہ عیدروس حضرمی سے اونکو شیخ ابو بکر سکران الحضرمی سے اونکو سید عبد الرحمن سقاف
سے اونکو محمد مولے دویل سے اونکو سید علی سے اونکو سید علوی سے اون کو سید محمد
فقیہ المقدم باعلوی سے اونکو شیخ عبد اللہ صالح سے اونکو شیخ عبد الرحمن المقعدی سے
اونکو قطب العالم شیخ ابو مدین شعیب مغربی سے خلافت ملی ہے شطاریہ شیخ عبد اللہ
شطاری سے اون کو شیخ محمد عاشق سے اونکو شیخ جلال ماوراء النہری سے اونکو شیخ ابو الحسن

خرقانی سے اونکو شیخ ابو المظفر ترک طوسی سے اونکو شیخ ابو عزیز عشقی سے اونکو شیخ محمد مغربی سے
اونکو سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی سے اونکو خواجہ حبیب عجمی سے اونکو خواجہ حسن بصری
سے نعمت پہنچی ہی سخاویہ شیخ محمد سخاوی سے اونکو شیخ طاہر ردادی سے اون کو شیخ احمد موسیٰ
بہشتی سے اونکو شیخ احمد مرزوق سے اونکو شیخ ابو الحسن بنشی سے اونکو شیخ ابو حفص عمر بنشی سے
اونکو شیخ مجد الدین حسن صالح سے اونکو شیخ محمد مفلس طیبی سے اونکو شیخ شرف الدین عادلی
سے اونکو شیخ کمال الدین البکری سے اونکو شیخ جمال الدین محمد فتاوی سے اون کو سید عبد الرحیم
فتاوی المصری سے اونکو شیخ عبد الرزاق الجزولی سے اونکو قطب العالم شیخ ابو مدین شعیب
مغربی سے نعمت ملی ہی بہلولیہ شیخ بہلول میرائی سے اونکو میر ابو تراب کابلی سے اونکو شیخ
فتح اللہ نوری سے اونکو سید نظام الدین حسینی سے اونکو شیخ محمد خلوتی سے اونکو شیخ
نجم الدین کبری سے اونکو شیخ ابو النجیب سہروردی سے ملکر شیخ ابو القاسم گورگانی سے خرقہ
خلافت ملا ہے غوریہ سیدی مبارک نوبی عرف شیخ بابا غور سے اونکو شیخ اسمٰعیل جبروتی سے
اونکو شیخ برہان الدین علوی سے اونکو شیخ شریف محمد حسن سمرقندی سے اونکو سید حسین فارعی
سے اونکو سید احمد سے اونکو سید تاج الدین سے اونکو سید احمد اول سے اونکو سید نجم الدین اخضر
سے اونکو سید قطب الدین علی سے اونکو سید شمس الدین محمد سے اونکو سید محی الدین ابراہیم
سے اونکو سید مہذب الدین عبد الرحیم سے اونکو سید یوسف الدین علی سے انکو شیخ عثمان البطائحی
سے اونکو سید احمد کبیر رفاعی سے نعمت پہنچی ہی قلندریہ سید عثمان بلوندی عرف لعل شہباز قلندر
سے اونکو شاہ جمال مجرد سے اونکو شیخ ابراہیم چرم پوش سے اونکو شیخ میران سید علی قلندر سے
اونکو سید ناصر الدین محمود سے اونکو مخدوم جہانیان سید جلال بخاری سے اونکو سید کبیر الدین احمد
سے اونکو سید جلال الدین حسین سے اونکو مخدوم بہاؤ الدین زکریا ملتانی سے اونکو شیخ الشیوخ
شہاب الدین سہروردی سے خرقہ خلافت ملاہی ابدالیہ پیران سید حسین ابدال سے اون کو
اپنے والد سید نور الہدا ابدال سے اونکو سید امیر الدین سے اونکو سید صدر الدین سے اونکو سید حسین
سے اونکو سید جلال الدین سے اونکو سید حسن سے اونکو سید جلال الدین احمد سیاہ پوش سے اونکو سید حسین
ابن ابراہیم کنز اللہ سے اونکو سید محمد معدن اسرار اللہ سے اونکو سید احمد کبیر رفاعی سے خرقہ خلافت ملاہی ابدالیہ کے